مرکز برائے فاصلاتی و آنلائن تعلیم، جامعہ جموں

عالمی یومِ اردو پر ایک روزہ قومی سیمینار

One day National seminar on world Urdu day

بتاریخ: 27نومبر 2025

موضوع:" اردو تہذیبی ورثہ: عصری تقاضے اور عالمی امکانات"

Urdu: Cultural Heritage, Contemporary Challenges, and Global Prospects.

جامعہ جموں کے بارے میں:

جامعہ جموں کی بنیاد 1969ء میں جموں و کشمیر یونیورسٹی ایکٹ کے تحت رکھی گئی۔اسے نیشنل اسیسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) کی جانب سے A++ گریڈ (CGPA: 3.72) کے ساتھ تسلیم کیا گیا ہے۔حال ہی میں وزارتِ تعلیم (MHRD) کے زیرِ اہتمام منعقدہ نیشنل انسٹی ٹیوشنل رینکنگ فریم ورک (NIRF) میں جامعہ جموں کو 51واں مقام حاصل ہوا۔

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC) نے اعلیٰ تعلیمی معیار برقرار رکھنے کے پیشِ نظر اسے خودمختار حیثیت (Autonomy) عطا کی ہے، اور گریڈڈ آٹونومی کے مطابق اسے زمرہ- I جامعہ کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔جامعہ جموں ایک تحقیقی،تدریسی، ملحقاتی اور امتحانی ادارہ ہے جو فنون، سائنس، تجارت اور دیگر علمی شعبوں میں فروغِ علم کے لیے سرگرمِ عمل ہے۔ یہ جدید تعلیمی و تحقیقی سہولیات سے آراستہ ماحول فراہم کرتی ہے اور اس کا بنیادی مقصد انسانی اقدار پر مبنی تعلیم کو فروغ دینا ہے۔

مرکزِ برائے فاصلاتی و آنلائن تعلیم (CDOE) کے بارے میں:

مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم (CDOE)، جسے پہلے ڈائریکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن کہا جاتا تھا، 3 مارچ 1976ء کو جامعہ جموں میں قائم ہوا۔

فی الوقت مرکز میں تین انڈر گریجویٹ پروگرام، فنون، تجارت اور تعلیم، اور دس پوسٹ گریجویٹ پروگرام، ہندی، انگریزی، اردو، پنجابی، ڈوگری، سماجیات، سیاسیات، معاشیات، تجارت اور تعلیم

کے ساتھ دو آن لائن پوسٹ گریجویٹ کورسز (انگریزی اور تجارت) بھی کامیابی سے جاری ہیں۔

مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم کا مقصد فاصلاتی تعلیم میں طلبہ کو لچک دار، آسان اور معیاری تعلیمی مواقع فراہم کرنا، نئے افکار کو فروغ دینا، سماجی ترقی میں حصہ ڈالنا، اور طلبہ کو عالمی سطح کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تیار کرنا ہے تاکہ علمی برتری کو یقینی بنایا جاسکے۔

سیمینار کے مقاصد:

اردو زبان محض ابلاغ کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک تہذیب، ثقافت اور ہم آہنگی کی علامت ہے۔ اس نے برصغیر کی **مشترکہ تہذیبی میراث** روایات کو اپنی بانہوں میں سمیٹ کر ایک منفرد تہذیبی ورثہ تشکیل دیا ہے۔

تاہم عصرِ حاضر میں جہاں ٹیکنالوجی، عالمیاتی رجحانات اور معاشی تغیرات نے انسان کے طرزِ حیات کو بدل دیا ہے، وہیں اردو زبان و ادب کو بھی نئے چیلنجز اور مواقع کا سامنا ہے۔

اس سیمینار کا مقصد اردو کے تہذیبی ورثے کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ، عصری تقاضوں کے تناظر میں اردو کی موجودہ صورتِ حال کا جائزہ، اور عالمی سطح پر اس کے امکانات پر غور و فکر کرنا ہے۔

اس سیمینار کا مقصد ان نکتوں پر بھی بحث کرنا ہے کہ اردو زبان و ادب کو بدلتے عالمی منظر نامے میں کس طرح نئی توانائی اور وسعت دی جاسکتی ہے تاکہ اردو نہ صرف اپنی جڑوں سے جڑی رہے بلکہ عالمی سطح پر ایک توانا اور موثر زبان کے طور پر ابھرے۔

موضوع: " اردو تہذیبی ورثہ: عصری تقاضے اور عالمی امکانات"

Urdu: Cultural Heritage, Contemporary Challenges, and Global Prospects.

مقالوں کے لیے مجوزہ ذیلی موضوعات:

(الف) اردو تہذیبی ورثہ

اردو زبان میں تہذیبی اقدار کی روایت اور ارتقا

صوفیانہ فکر اور اردو ادب کا تہذیبی شعور

اردو شاعری و نثر میں ثقافتی ہم آہنگی

کلاسیکی اردو ادب اور ہندوستانی تمدنی روایات

(ب) عصری تقاضے

ٹیکنالوجی کے دور میں اردو کی نئی جہتیں

جدید اردو تنقید اور فکری رجحانات

ڈیجیٹل میڈیا اور اردو ادب کا فروغ

اردو تعلیم و تحقیق: موجودہ صورتِ حال .

(ج) عالمی امکانات

عالمی سطح پر اردو کے فروغ کی صورتیں

اردو ترجمہ نگاری اور بین الاقوامی اثرات .

غیر ممالک میں اردو تدریس اور ثقافتی نمائندگی .

اردو زبان کا عالمی مستقبل

(مندرجہ بالا موضوعات کے علاوہ "اردو تہذیبی ورثہ: عصری تقاضے اور عالمی امکانات سے متعلق دیگر مباحث بھی قابل قبول ہیں۔)

تحقیقی مقالے ارسال کرنے کی دعوت:

مقالے کی تلخیص (200 تا 250 الفاظ) بمع پانچ کلیدی الفاظ، مصنف/معاون مصنف کا نام، پتہ، ای میل اور فون نمبر 15 نومبر 2025ء تک cdoeurdu@gmail.com پر ارسال کریں۔

تلخیص منظور ہونے کے بعد رجسٹریشن، اور فیس کی تفصیلات فراہم کی جائیں گی۔ مکمل مقالہ بھیجنے کی آخری تاریخ 20 نومبر 2025ء ہے۔ تحقیقی مقالہ کم از کم 2500 تا 4000 الفاظ پر مشتمل ہو۔

رجسٹریشن فیس:

زمرہ	مصنف	معاون مصنف
طالبِ علم	₹250	₹250
محقق	₹500	₹500
پروفیسر/لیکچرر	₹1000	₹1000

رابطے کے لیے:

9622037168,

منتظم:

ڈاکٹر پرشوتم پال سنگھ

اسسٹنٹ پروفیسر

مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، جامعہ جموں، جموں